نظامت اعلیٰ زرعی اطلاعات پنجاب

21۔ سر آغا خان سوئم روڈ لاہور

Ph.042-99200731, 99200729,E.mail:mediaresearch34@gmail.com

www.facebook.com/AgriDepartment Twitter:@agri_department

## پریس ریلیز

### سیکرٹری زراعت پنجاب افتخار علی سہو کی زیرِ صدارت ملتان میں گندم اور کپاس کی موجودہ صورتحال بارے جائزہ اجلاس کا انعقاد

### امسال پنجاب میں گندم کی 22.5 ملین میٹرک ٹن سے زائد پیداوار متوقع ہے۔ افتخار علی سہو

**لاہور:27مارچ2026:** سیکرٹری زراعت پنجاب افتخار علی سہو کی زیرِ صدارت ملتان میں گندم اور کپاس بارے اہم اجلاس منعقد ہوا، جس میں وائس چانسلر پروفیسر ڈاکٹر آصف علی، سپیشل سیکرٹری زراعت جنوبی پنجاب سرفراز حسین مگسی، سید حسن رضا، ڈاکٹر محمد اقبال بندیشہ، ڈائریکٹر جنرلز محکمہ زراعت پنجاب عبدالحمید، نوید عصمت کاہلوں، ڈاکٹر عامر رسول نے شرکت کی جبکہ دیگر افسران آن لائن شریک ہوئے. اجلاس میں فصلوں خصوصاً گندم اور کپاس کی موجودہ صورتحال کا تفصیلی جائزہ لیا گیا۔

اجلاس میں بریفنگ دیتے ہوئے بتایا گیا کہ فیلڈ رپورٹس کے مطابق گندم کی موجودہ صورتحال بہت اچھی ہے۔ اس موقع پر سیکرٹری زراعت پنجاب افتخار علی سہو نے کہا کہ حتمی سروے کے مطابق پنجاب میں گندم کی 22.5 ملین میٹرک ٹن سے زائد پیداوار متوقع ہے۔ انہوں نے ہدایت کی کہ حالیہ موسمی حالات کے پیشِ نظر گندم کی کٹائی، گہائی، ذخیرہ اور ترسیل بارے بروقت رہنمائی فراہم کی جائے تاکہ کسانوں کو کسی قسم کی دشواری کا سامنا نہ کرنا پڑے۔ اجلاس میں کپاس کی کاشت سے متعلق امور کا بھی جائزہ لیا گیا۔ سیکرٹری زراعت نے کہا کہ صوبہ پنجاب میں قریباً 35 لاکھ ایکڑ رقبہ پر کپاس کاشت کی جائے گی جبکہ کپاس کی اگیتی کاشت کا عمل آخری مرحلہ میں داخل ہو چکا ہے۔ انہوں نے ہدایت کی کہ 31 مارچ تک کپاس کی اگیتی کاشت کا ہدف حاصل کیا جائے۔ انہوں نے مزید کہا کہ بین الاقوامی منظرنامے کے مطابق کپاس کی قیمتوں میں استحکام اور اضافے کے روشن امکانات موجود ہیں، لہٰذا کپاس کی موسمی کاشت کے لیے مرتب کردہ بہترین حکمتِ عملی اپنائی جائے اور کپاس کی مرحلہ وار نگہداشت بارے بروقت رہنمائی فراہم کی جائے۔

سیکرٹری زراعت پنجاب افتخار علی سہو نے بتایا کہ بہاولپور ڈویژن کو کاٹن ویلی بنانے کے لیے قریباً 2 ارب روپے کے منصوبہ کا آغاز ہو چکا ہے۔ انہوں نے کہا کہ کاٹن ویلی منصوبہ کے تحت چیزل پلو پر 1 لاکھ 20 ہزار روپے فی یونٹ سبسڈی فراہم کی جا رہی ہے، جبکہ کاٹن ماڈل فارمز قائم کرنے پر 50 ہزار روپے فی فارم مالی امداد فراہم کی جا رہی ہے۔ مزید برآں پاور سپریئر کے لیے 25 ہزار روپے فی یونٹ سبسڈی فراہم کی جا رہی ہے

☆☆☆☆